Al Qalam
پارَہ
وَاِذَا سَمِعُوْا
۷
اَلقَلَم پبلیکیشنز
پرائیویٹ لمٹیڈ

وَاِذَا سَمِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَى الرَّسُوْلِ تَرٰۤى اَعْيُنَهُمْ
تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوْا مِنَ الْحَقِّ ۚ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَاۤ اٰمَنَّا
فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۸۳﴾ وَمَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَا جَآءَنَا
مِنَ الْحَقِّ ۙ وَنَطْمَعُ اَنْ يُّدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۴﴾
فَاَثَابَهُمُ اللّٰهُ بِمَا قَالُوْا جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَذٰلِكَ جَزَآءُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۸۵﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا
وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَاۤ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿۸۶﴾ ۧ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
لَا تُحَرِّمُوْا طَيِّبٰتِ مَاۤ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ
لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۸۷﴾ وَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ
وَّاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْۤ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿۸۸﴾ لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ
بِاللَّغْوِ فِيْۤ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُّمُ الْاَيْمَانَ ۚ
فَكَفَّارَتُهٗۤ اِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسٰكِيْنَ مِنْ اَوْسَطِ مَا تُطْعِمُوْنَ
اَهْلِيْكُمْ اَوْ كِسْوَتُهُمْ اَوْ تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ ؕ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ
ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ ؕ ذٰلِكَ كَفَّارَةُ اَيْمَانِكُمْ اِذَا حَلَفْتُمْ ؕ وَاحْفَظُوْۤا
اَيْمَانَكُمْ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۸۹﴾

ساتواں پارہ۔ وَاِذَا سَمِعُوا (اور جب وہ سنتے ہیں)

(۸۳) جب وہ اُسے سنتے ہیں جو رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی طرف نازل کیا گیا ہے، تو تم اُن کی حق شناسی کی وجہ سے اُن کی آنکھوں سے آنسو ابلتے ہوئے دیکھو گے۔ وہ بول اُٹھتے ہیں: ''ہمارے پروردگار! ہم ایمان لائے، سو تو ہمیں گواہی دینے والوں میں لکھ لے۔ (۸۴) اور ہم اللہ تعالیٰ پر، اور جو حق ہمارے پاس آیا ہے اُس پر، کیوں ایمان نہ لائیں؟ اور ہم امید رکھتے ہیں کہ ہمارا پروردگار ہمیں نیک لوگوں میں شامل کر لے!''

(۸۵) اُن کے اس قول پر اللہ تعالیٰ نے اُن کو جنتیں دے دیں، جن کے اندر نہریں بہتی ہیں، وہ اُن میں ہمیشہ رہیں گے۔ یہی نیک کام کرنے والوں کا اجر ہے۔ (۸۶) جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا، وہ اہل دوزخ ہیں۔

رکوع (۱۲) حلال وحرام کی حدیں پار نہ کرو

(۸۷) اے ایمان والو! جو پاکیزہ چیزیں اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے حلال کی ہیں، انہیں حرام نہ کرلو اور حد سے مت بڑھو۔ بیشک اللہ تعالیٰ زیادتی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ (۸۸) جو حلال اور پاکیزہ رزق تمہیں اللہ تعالیٰ نے دیا ہے اُسے کھاؤ (پیو)۔ اللہ سے ڈرتے رہو جس پر تم ایمان لائے ہو۔

(۸۹) اللہ تعالیٰ تمہاری مہمل قسموں پر تمہاری پکڑ نہیں کرے گا، مگر جو قسمیں تم پختہ طور پر کھاتے ہو، اُن پر وہ تمہاری ضرور پکڑ کرے گا۔ سو (ایسی قسم توڑنے کا) کفارہ دس محتاجوں کو درمیانے درجہ کا (ایسا) کھانا کھلانا ہے جو تم اپنے گھر والوں کو کھلاتے ہو، یا انہیں کپڑے پہنانا، یا ایک غلام آزاد کرنا۔ جسے (یہ) میسر نہ ہو تو پھر تین دن کے روزے رکھنے ہیں۔ یہ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے، جب تم قسم کھالو (اور پھر توڑ دو)۔ اپنی قسموں کا خیال رکھو۔ اس طرح اللہ تعالیٰ اپنے احکام تمہارے لیے واضح کرتا ہے، تاکہ تم شکر ادا کرو۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ
رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۹۰﴾ اِنَّمَا يُرِيْدُ
الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّوْقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ فِى الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ
وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَعَنِ الصَّلٰوةِ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ ﴿۹۱﴾
وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاحْذَرُوْا ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْۤا
اَنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۹۲﴾ لَيْسَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ جُنَاحٌ فِيْمَا طَعِمُوْۤا اِذَا مَا اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاَحْسَنُوْا ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۹۳﴾ يٰۤاَيُّهَا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَيَبْلُوَنَّكُمُ اللّٰهُ بِشَىْءٍ مِّنَ الصَّيْدِ تَنَالُهٗۤ اَيْدِيْكُمْ
وَرِمَاحُكُمْ لِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّخَافُهٗ بِالْغَيْبِ ۚ فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ
ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۹۴﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَاَنْتُمْ
حُرُمٌ ؕ وَمَنْ قَتَلَهٗ مِنْكُمْ مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآءٌ مِّثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ
يَحْكُمُ بِهٖ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ هَدْيًاۢ بٰلِغَ الْكَعْبَةِ اَوْ كَفَّارَةٌ طَعَامُ
مَسٰكِيْنَ اَوْ عَدْلُ ذٰلِكَ صِيَامًا لِّيَذُوْقَ وَبَالَ اَمْرِهٖ ؕ عَفَا اللّٰهُ
عَمَّا سَلَفَ ؕ وَمَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ اللّٰهُ مِنْهُ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿۹۵﴾

١٢ ع ٢

(۹۰) اے ایمان والو! بلاشبہ شراب، جوا، آستانے (بت) اور پانسے (قرعہ کے تیر) گندی چیزیں (اور) شیطانی کام ہیں۔ ان سے پرہیز کرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔ (۹۱) بیشک شیطان چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے ذریعہ سے تمہارے درمیان دشمنی اور بغض ڈال دے۔ اور تمہیں اللہ کی یاد اور نماز سے روک دے۔ تو کیا تم (ان چیزوں سے) باز رہو گے؟ (۹۲) اللہ تعالیٰ کی فرماں برداری کرتے رہو اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی اطاعت کرتے رہو، احتیاط رکھو۔ اگر تم منہ پھیرو گے تو جان رکھو کہ ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ذمہ صرف صاف صاف (حکم) پہنچا دینا ہے۔

(۹۳) جو لوگ ایمان لے آئے ہوں اور نیک عمل کرتے ہوں، اُن پر (ماضی کے) کھائے پیے پر کوئی گناہ نہیں، جبکہ وہ (آئندہ) پرہیز کرنے لگے ہوں، ایمان رکھتے ہوں اور نیک کام کرتے ہوں۔ پھر اللہ تعالیٰ سے ڈریں اور ایمان رکھیں۔ پھر پرہیز کریں اور اچھے کام کریں۔ اللہ تعالیٰ نیک کام کرنے والوں سے محبت رکھتا ہے۔

رکوع (۱۳) احرام کی حالت میں شکار کرنے کی ممانعت

(۹۴) اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ اُس شکار کے جانور میں تمہاری ضرور (کچھ نہ کچھ) آزمائش کرے گا، جس تک تمہارے ہاتھ اور تمہارے نیزے پہنچ سکتے ہیں، تاکہ اللہ تعالیٰ یہ دیکھ لے کہ اُس سے کون بغیر دیکھے ڈرتا ہے۔ پھر جو کوئی اس کے بعد بھی حد سے نکلے گا تو اُس کے لیے دردناک سزا ہوگی۔

(۹۵) اے ایمان والو! اِحرام کی حالت میں شکار مت کرو۔ تم میں سے جو کوئی اُسے جان بوجھ کر مارے گا تو اُس کا بدلہ اُسی مارے ہوئے جانور جیسا ہوگا، جس کا فیصلہ تم میں سے دو عادل شخص کریں گے۔ یہ نیاز کے طور پر کعبہ پہنچائی جائے گی۔ یا اس کا کفارہ چند محتاجوں کا کھانا ہوگا۔ یا اُسی کے اعتبار سے روزے رکھنے ہوں گے۔ تاکہ وہ اپنے کیے کے وبال کا مزا چکھے۔ جو کچھ پہلے ہو چکا، اُسے اللہ تعالیٰ نے معاف کر دیا، لیکن اب اگر کسی نے پھر سے کیا تو اللہ تعالیٰ اس سے بدلہ لے گا۔ اللہ تعالیٰ غالب ہے اور بدلہ لینے کی طاقت رکھتا ہے۔

أُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهٗ مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِلسَّيَّارَةِ ۚ
وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیْٓ
اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۹۶﴾ جَعَلَ اللّٰهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ قِيٰمًا
لِّلنَّاسِ وَالشَّهْرَ الْحَرَامَ وَالْهَدْیَ وَالْقَلَآئِدَ ؕ ذٰلِكَ لِتَعْلَمُوْٓا
اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَاَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ
شَیْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۹۷﴾ اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ وَاَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ
رَّحِيْمٌ ﴿۹۸﴾ ؕ مَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ
وَمَا تَكْتُمُوْنَ ﴿۹۹﴾ قُلْ لَّا يَسْتَوِی الْخَبِيْثُ وَالطَّيِّبُ وَلَوْ
اَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْخَبِيْثِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰٓاُولِی الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ
تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَسْـَٔلُوْا عَنْ اَشْيَآءَ اِنْ
تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ ۚ وَاِنْ تَسْـَٔلُوْا عَنْهَا حِيْنَ يُنَزَّلُ الْقُرْاٰنُ تُبْدَ
لَكُمْ ؕ عَفَا اللّٰهُ عَنْهَا ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۰۱﴾ قَدْ سَاَلَهَا قَوْمٌ
مِّنْ قَبْلِكُمْ ثُمَّ اَصْبَحُوْا بِهَا كٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۲﴾ مَا جَعَلَ اللّٰهُ مِنْۢ
بَحِيْرَةٍ وَّلَا سَآئِبَةٍ وَّلَا وَصِيْلَةٍ وَّلَا حَامٍ ۙ وَّلٰكِنَّ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ وَاَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۳﴾

منزل ۲

ع ۱۳ / ۴

(۹۶) تمہارے لیے سمندر کا شکار کرنا اور اُس کا کھانا حلال کر دیا گیا ہے۔ اس سے تم اور مسافر استفادہ کر سکتے ہو۔ جب تک تم احرام کی حالت میں رہو، خشکی کا شکار کرنا تم پر حرام کیا گیا ہے۔ اللہ سے ڈرتے رہو جس کے پاس تم حاضر کیے جاؤ گے۔ (۹۷) اللہ تعالیٰ نے کعبہ کو جو کہ محترم مکان ہے، لوگوں کے لیے قیام کا ذریعہ بنایا ہے۔ اور عزت والے مہینہ کو، (حرم کی طرف لے جائے جانے والے) قربانی کے جانوروں اور ان کے گلے میں پڑے ہوئے پٹے کو بھی۔ یہ اس لیے کہ تمہیں معلوم ہو جائے کہ آسمانوں میں جو کچھ ہے اور زمین میں جو کچھ ہے، اللہ تعالیٰ اُس سے باخبر ہے اور یہ کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز کا جاننے والا ہے۔ (۹۸) جان رکھو کہ اللہ تعالیٰ سزا بھی سخت دینے والا ہے اور یہ کہ اللہ تعالیٰ بہت درگزر فرمانے والا اور بہت رحم فرمانے والا (بھی) ہے۔ (۹۹) رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ذمہ تو صرف (پیغام) پہنچا دینا ہے۔ جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو اور جو کچھ پوشیدہ رکھتے ہو اللہ تعالیٰ سب جانتا ہے۔ (۱۰۰) کہہ دو کہ ناپاک اور پاکیزہ برابر نہیں، ہر چند کہ ناپاک کی زیادتی تمہیں بھلی لگتی ہو۔ تو اے عقل والو! اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو تا کہ تم فلاح پاؤ۔

رکوع (۱۴) گواہی کا اسلامی قانون

(۱۰۱) اے ایمان والو! ایسی باتیں نہ پوچھا کرو جو اگر تم پر ظاہر کر دی جائیں تو تمہیں ناگوار ہوں۔ اگر تم انہیں ایسے وقت پوچھو جب قرآن نازل ہو رہا ہو تو وہ تم پر کھول دی جائیں گی۔ (اب تک جو کچھ تم پوچھتے رہے ہو) اُسے اللہ تعالیٰ نے معاف رکھا ہے۔ اللہ تعالیٰ درگزر فرمانے والا اور بُردبار ہے۔ (۱۰۲) تم سے پہلے دوسرے لوگوں نے ایسی باتیں پوچھی تھیں، پھر وہ اُس سے کفر میں مبتلا ہو گئے۔ (۱۰۳) اللہ تعالیٰ نے نہ کوئی بحیرہ (وہ جانور جس کا دودھ بتوں کے نام وقف کر دیتے تھے) نہ سائبہ (بتوں کے نام پر صدقہ میں آزاد کیا ہوا جانور)، نہ وصیلہ (وہ اونٹنی جس سے پہلی بار مادہ بچہ پیدا ہوتا اور پھر دوبارہ بھی مادہ بچہ پیدا ہوتا ہے اسے بھی بتوں کے نام پر چھوڑ دیتے تھے) اور نہ حام (وہ نر اونٹ جو ایک خاص گنتی کے مطابق مادہ سے مل چکا ہو) مقرر کیا ہے۔ مگر جو لوگ کافر ہیں وہ اللہ تعالیٰ کی طرف جھوٹی باتیں منسوب کرتے ہیں۔ اُن میں اکثر بے عقل ہیں۔

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوْلِ قَالُوْا
حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ
شَيْـًٔا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۱۰۴﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ ۚ لَا
يَضُرُّكُمْ مَّنْ ضَلَّ اِذَا اهْتَدَيْتُمْ ؕ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ
بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ اِذَا
حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ حِيْنَ الْوَصِيَّةِ اثْنٰنِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ
اَوْ اٰخَرٰنِ مِنْ غَيْرِكُمْ اِنْ اَنْتُمْ ضَرَبْتُمْ فِى الْاَرْضِ فَاَصَابَتْكُمْ
مُّصِيْبَةُ الْمَوْتِ ؕ تَحْبِسُوْنَهُمَا مِنْۢ بَعْدِ الصَّلٰوةِ فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ
اِنِ ارْتَبْتُمْ لَا نَشْتَرِىْ بِهٖ ثَمَنًا وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۙ وَلَا نَكْتُمُ
شَهَادَةَ اللّٰهِ ۙ اِنَّآ اِذًا لَّمِنَ الْاٰثِمِيْنَ ﴿۱۰۶﴾ فَاِنْ عُثِرَ عَلٰٓى اَنَّهُمَا
اسْتَحَقَّآ اِثْمًا فَاٰخَرٰنِ يَقُوْمٰنِ مَقَامَهُمَا مِنَ الَّذِيْنَ اسْتَحَقَّ
عَلَيْهِمُ الْاَوْلَيٰنِ فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ لَشَهَادَتُنَآ اَحَقُّ مِنْ شَهَادَتِهِمَا
وَمَا اعْتَدَيْنَآ ۖ اِنَّآ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۰۷﴾ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ يَّاْتُوْا
بِالشَّهَادَةِ عَلٰى وَجْهِهَآ اَوْ يَخَافُوْٓا اَنْ تُرَدَّ اَيْمَانٌۢ بَعْدَ اَيْمَانِهِمْ ؕ
وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاسْمَعُوْا ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۱۰۸﴾ ع

ع ۱۴ / ۴

(۱۰۴) جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ آؤ اس کی طرف جو اللہ تعالیٰ نے نازل کیا ہے اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف، تو کہتے ہیں ''ہمیں وہی کافی ہے جس پر ہم نے اپنے بڑوں کو پایا ہے!'' کیا اگر ان کے بڑے چاہے کچھ بھی نہ جانتے رہے ہوں اور نہ ہی کوئی ہدایت رکھتے ہوں (وہ پھر بھی انہی کی تقلید کیے چلے جائیں گے؟)

(۱۰۵) اے ایمان والو! اپنی فکر کرو! اگر تم سیدھے راستہ پر چلو تو جو شخص گمراہ ہے وہ تمہارا کچھ نہیں بگاڑ سکتا۔ تم سب کو اللہ تعالیٰ ہی کی طرف پلٹنا ہے۔ پھر تم جو کچھ کیا کرتے تھے، وہ تمہیں جتا دے گا۔

(۱۰۶) اے ایمان والو! جب تم میں سے کسی کو موت آنے لگے تو وصیت کے وقت آپس میں گواہی کے لیے تم میں سے دو معتبر آدمی ہوں۔ اگر تم سفر میں گئے ہو اور تم پر موت کی مصیبت آ پڑے تو پھر غیروں میں سے ہی دو آدمی۔ پھر اگر تمہیں شبہ ہو تو نماز کے بعد دونوں کو روک لو۔ اور وہ دونوں اللہ تعالیٰ کی قسم کھائیں کہ ''ہم اسے کسی قیمت پر بھی بیچ نہ ڈالیں گے، چاہے کوئی (ہمارا) رشتہ دار ہی کیوں نہ ہو۔ اور نہ اللہ تعالیٰ کے واسطے کی گواہی کو ہم چھپائیں گے۔ اس صورت میں ہم واقعی گناہ گاروں میں شمار ہوں گے۔''

(۱۰۷) لیکن اگر پتہ چل جائے کہ وہ دونوں کسی گناہ کے مرتکب ہوئے ہیں تو پھر ان کی جگہ دو اور شخص، ان میں سے کھڑے ہو جائیں جن کی حق تلفی پہلے دونوں گواہوں نے کی ہو۔ وہ اللہ تعالیٰ کی قسم کھائیں کہ ''ہماری گواہی اُن دونوں کی گواہی کے مقابلہ میں برحق ہے۔ اور ہم نے کوئی زیادتی نہیں کی۔ ایسی صورت میں ہم یقیناً ظالم ہوں گے۔''

(۱۰۸) یہ قریب تر طریقہ ہے کہ وہ ٹھیک ٹھیک شہادت دیں گے، یا (کم سے کم) اس بات ہی کا خوف کریں گے کہ اُن کی قسموں کے بعد دوسری قسموں سے کہیں انہیں رد نہ کیا جائے۔ اللہ تعالیٰ سے ڈرو۔ اور (اُس کے احکام) سنو! اللہ تعالیٰ نافرمانی کرنے والوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

يَوْمَ يَجْمَعُ اللّٰهُ الرُّسُلَ فَيَقُوْلُ مَاذَآ اُجِبْتُمْ ؕ قَالُوْا لَا عِلْمَ لَنَا ؕ
اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿۱۰۹﴾ اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ
اذْكُرْ نِعْمَتِىْ عَلَيْكَ وَعَلٰى وَالِدَتِكَ ۘ اِذْ اَيَّدْتُّكَ بِرُوْحِ
الْقُدُسِ ۗ تُكَلِّمُ النَّاسَ فِى الْمَهْدِ وَكَهْلًا ۚ وَاِذْ عَلَّمْتُكَ الْكِتٰبَ
وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ۚ وَاِذْ تَخْلُقُ مِنَ الطِّيْنِ
كَهَيْـئَةِ الطَّيْرِ بِاِذْنِىْ فَتَنْفُخُ فِيْهَا فَتَكُوْنُ طَيْرًا ۢ بِاِذْنِىْ
وَتُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ بِاِذْنِىْ ۚ وَاِذْ تُخْرِجُ الْمَوْتٰى بِاِذْنِىْ ۚ
وَاِذْ كَفَفْتُ بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَنْكَ اِذْ جِئْتَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ
فَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۱۰﴾
وَاِذْ اَوْحَيْتُ اِلَى الْحَوَارِيّٖنَ اَنْ اٰمِنُوْا بِىْ وَبِرَسُوْلِىْ ۚ قَالُوْٓا
اٰمَنَّا وَاشْهَدْ بِاَنَّنَا مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ اِذْ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ
يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ هَلْ يَسْتَطِيْعُ رَبُّكَ اَنْ يُّنَزِّلَ عَلَيْنَا
مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ ؕ قَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۲﴾
قَالُوْا نُرِيْدُ اَنْ نَّاْكُلَ مِنْهَا وَتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُنَا وَنَعْلَمَ
اَنْ قَدْ صَدَقْتَنَا وَنَكُوْنَ عَلَيْهَا مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۱۱۳﴾

وقف لازم

منزل ۲

رکوع (۱۵) حضرت عیسیٰؑ سے یہودیوں کی پریشان کرنے والی باتیں

(۱۰۹) جس دن اللہ تعالیٰ (تمام) رسولوں کو جمع کر کے پوچھے گا: ’’(تمہیں لوگوں سے تمہاری تبلیغ کا) کیا جواب ملا تھا؟‘‘ وہ عرض کریں گے: ’’ہمیں معلوم نہیں۔ بیشک آپ ہی غیب کی باتوں کو ٹھیک جانتے ہیں!‘‘

(۱۱۰) جب اللہ تعالیٰ فرمائے گا: ’’اے عیسیٰؑ ابن مریم! میرا انعام یاد کرو جو تم پر اور تمہاری والدہ پر ہوا ہے۔ جب میں نے روحِ پاک سے تمہاری مدد کی۔ تم لوگوں سے بات کرتے تھے، گھوارے میں بھی اور بڑی عمر میں بھی۔ جب میں نے تمہیں کتاب، حکمت، تورات اور انجیل کی تعلیم دی۔ جب تم میرے حکم سے مٹی سے پرندے کی شکل کا پتلا بناتے، پھر تم اس میں پھونک مارتے تھے اور وہ میرے حکم سے پرندہ بن جاتا تھا۔ جب تم مادر زاد اندھے اور کوڑھی کو میرے حکم سے اچھا کر دیتے تھے۔ جب تم مُردوں کو میرے حکم سے کھڑا (زندہ) کر دیتے تھے۔ جب میں نے بنی اسرائیل سے تمہیں بچالیا تھا، جس وقت تم اُن کے پاس صاف نشانیاں لے کر پہنچے تھے اور اُن میں جو لوگ کافر تھے، اُنہوں نے کہا تھا کہ ’’یہ تو صاف جادوگری ہی ہے۔‘‘

(۱۱۱) جب میں نے حواریوں کو اشارہ کیا کہ تم مجھ پر اور میرے رسول پر ایمان لاؤ۔ انہوں نے کہا ’’ہم ایمان لائے۔ آپ گواہ رہیے کہ ہم مسلم (فرماں بردار) ہیں۔‘‘

(۱۱۲) جب حواریوں نے کہا: ’’اے عیسیٰؑ ابن مریم! کیا آپ کا پروردگار آسمان سے ہم پر دسترخوان اُتار سکتا ہے؟‘‘ انہوں نے جواب دیا ’’اللہ تعالیٰ سے ڈرو اگر تم ایمان والے ہو۔‘‘

(۱۱۳) وہ بولے ’’ہم چاہتے ہیں کہ ہم اس میں سے کھائیں، ہمارے دل مطمئن ہوں، اور ہمیں معلوم ہو جائے کہ آپ نے ہم سے سچ کہا ہے اور ہم اس پر گواہوں میں سے ہو جائیں۔‘‘

قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ
تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ ۚ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ
خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۱۱۴﴾ قَالَ اللّٰهُ اِنِّيْ مُنَزِّلُهَا عَلَيْكُمْ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بَعْدُ
مِنْكُمْ فَاِنِّيْٓ اُعَذِّبُهٗ عَذَابًا لَّآ اُعَذِّبُهٗٓ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۱۵﴾ ع
وَاِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ ءَاَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُوْنِيْ
وَاُمِّيَ اِلٰهَيْنِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ قَالَ سُبْحٰنَكَ مَا يَكُوْنُ لِيْٓ اَنْ اَقُوْلَ
مَا لَيْسَ لِيْ ۗ بِحَقٍّ ۭ اِنْ كُنْتُ قُلْتُهٗ فَقَدْ عَلِمْتَهٗ ۭ تَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِيْ
وَلَآ اَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِكَ ۭ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿۱۱۶﴾ مَا قُلْتُ لَهُمْ اِلَّا
مَآ اَمَرْتَنِيْ بِهٖٓ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبَّكُمْ ۚ وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ
شَهِيْدًا مَّا دُمْتُ فِيْهِمْ ۚ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِيْ كُنْتَ اَنْتَ الرَّقِيْبَ عَلَيْهِمْ ۭ
وَاَنْتَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿۱۱۷﴾ اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ ۚ وَاِنْ
تَغْفِرْ لَهُمْ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۱۸﴾ قَالَ اللّٰهُ هٰذَا يَوْمُ يَنْفَعُ
الصّٰدِقِيْنَ صِدْقُهُمْ ۭ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ
فِيْهَآ اَبَدًا ۭ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۱۹﴾
لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا فِيْهِنَّ ۭ وَهُوَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۲۰﴾ ع

ع ۱۵ / ۵
وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم
ع ۱۶ / ۶

(۱۱۴) (حضرت) عیسیٰؑ ابن مریم نے دُعا کی: ''اے اللہ تعالیٰ! ہمارے پروردگار! ہم پر آسمان سے توشہ، دسترخوان نازل فرما، جو ہمارے لیے اور ہمارے پہلے والوں اور بعد والوں کے لیے خوشی کا موقع ہوجائے۔ اور تیری طرف سے ایک نشانی ہوجائے۔ ہمیں رزق دے اور تو بہتر رزق دینے والا ہے۔''
(۱۱۵) اللہ تعالیٰ نے جواب دیا ''میں اُسے تم پر نازل کرنے والا ہوں۔ پھر اس کے بعد تم میں سے جو کفر کرے گا تو میں اُسے ایسی سزا دوں گا کہ وہ سزا دُنیا والوں میں سے کسی کو نہ دی ہوگی۔''

رکوع (۱۶) جب سچوں کو سچائی نفع دے گی

(۱۱۶) جب اللہ تعالیٰ فرمائے گا: ''اے عیسیٰؑ ابن مریم! کیا تم نے لوگوں سے کہا تھا کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ مجھے اور میری ماں کو بھی دو خدا بنالو؟''۔ تو وہ عرض کریں گے: ''آپ کی شان بہت برتر ہے۔ میرے لیے مناسب نہیں کہ میں ایسی بات کہتا جس کا مجھے کوئی حق نہیں۔ اگر میں نے یہ کہا بھی ہوتا تو آپ کو اس کا ضرور علم ہوتا۔ آپ تو میرے دل کی بات بھی جانتے ہیں مگر جو آپ کے علم میں ہے، میں نہیں جانتا۔ بے شک آپ تو تمام پوشیدہ حقیقتوں کو اچھی طرح جاننے والے ہیں۔ (۱۱۷) میں نے تو اُن سے اس کے سوا کچھ نہیں کہا تھا جس کا آپ نے مجھے حکم دیا تھا۔ کہ اللہ تعالیٰ کی بندگی کرو جو میرا بھی پروردگار ہے اور تمہارا بھی پروردگار ہے۔ اور میں اُس وقت تک ان کی خبر رکھنے والا تھا جب تک میں اُن کے درمیان رہا۔ پھر جب آپ نے مجھے اُٹھالیا تو آپ ہی ان کی خبر رکھنے والے تھے۔ آپ تو ہر چیز کی خبر رکھنے والے ہیں۔ (۱۱۸) اگر آپ انہیں سزا دیں تو وہ آپ کے بندے ہیں۔ اور اگر آپ انہیں معاف کردیں تو آپ بلاشبہ غالب اور دانا ہیں۔'' (۱۱۹) اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ ''یہ وہ دن ہے جس میں سچوں کو اُن کی سچائی فائدہ دے گی۔ اُن کے لیے ایسے ایسے باغ ہیں جن کے اندر نہریں بہہ رہی ہیں۔ جن میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ تعالیٰ اُن سے خوش ہے اور وہ اللہ تعالیٰ سے خوش ہیں، یہی بڑی کامیابی ہے۔ (۱۲۰) آسمانوں، زمین اور اُن میں جو کچھ ہے، اُن سب پر اللہ تعالیٰ ہی کی حکمرانی ہے۔ وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

آيَاتُهَا ١٦٥ | (٦) سُوْرَةُ الْاَنْعَامِ مَكِّيَّةٌ (٥٥) | رُكُوْعَاتُهَا ٢٠

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ
وَالنُّوْرَ ۬ ثُمَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ۝١ هُوَ الَّذِيْ
خَلَقَكُمْ مِّنْ طِيْنٍ ثُمَّ قَضٰۤى اَجَلًا ؕ وَاَجَلٌ مُّسَمًّى عِنْدَهٗ ثُمَّ اَنْتُمْ
تَمْتَرُوْنَ ۝٢ وَهُوَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَفِي الْاَرْضِ ؕ يَعْلَمُ سِرَّكُمْ
وَجَهْرَكُمْ وَيَعْلَمُ مَا تَكْسِبُوْنَ ۝٣ وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ
رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ۝٤ فَقَدْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ؕ
فَسَوْفَ يَاْتِيْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝٥ اَلَمْ يَرَوْا كَمْ
اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ مَا لَمْ نُمَكِّنْ
لَّكُمْ وَاَرْسَلْنَا السَّمَآءَ عَلَيْهِمْ مِّدْرَارًا ۪ وَّجَعَلْنَا الْاَنْهٰرَ تَجْرِيْ مِنْ
تَحْتِهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ وَاَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ ۝٦
وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ كِتٰبًا فِيْ قِرْطَاسٍ فَلَمَسُوْهُ بِاَيْدِيْهِمْ لَقَالَ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝٧ وَقَالُوْا لَوْلَاۤ اُنْزِلَ
عَلَيْهِ مَلَكٌ ؕ وَلَوْ اَنْزَلْنَا مَلَكًا لَّقُضِيَ الْاَمْرُ ثُمَّ لَا يُنْظَرُوْنَ ۝٨

سورۃ (٦)

آیتیں:١٦٥ | اَلۡاَنۡعَام (مویشی) | رکوع:٢٠

مختصر تعارف

یہ سورت مکہ میں نازل ہوئی۔کل آیتیں ١٦٥ ہیں جو ساتویں پارے سے شروع ہو کر آٹھویں پارے میں ختم ہوتی ہے۔سورت کا نام آیت نمبر ١٣٧ سے شروع ہونے والی اُس بحث سے لیا گیا ہے جس میں مویشیوں کے بارے میں پرانے توہمات (وہموں) اور جاہلانہ رسموں کی تردید ہوئی ہے۔سورت کے مضامین کو سات بڑے عنوانوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے:(١) شرک کا باطل کرنا اور توحید کی دعوت،(٢) آخرت کے عقیدہ کی تبلیغ،(٣) جاہلیت کے توہمات کی تردید (وہموں کا رد کرنا)،(٤) اسلام کے اخلاقی اصولوں کی تلقین،(٥) حق کی دعوت کے خلاف عوامی اعتراضوں کا جواب،(٦) مسلمانوں کی تسلی وتشفی،اور (٧) کافروں کو نصیحت وتنبیہ۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

رکوع (١) سرکش قوموں کی تباہی

(١) تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ ہی کے لائق ہیں، جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا۔ اور اندھیرے اور روشنی بنائے۔ پھر بھی کافر لوگ (دوسروں کو) اپنے پروردگار کا ہمسر ٹھہرا رہے ہیں۔(٢) وہی تو ہے جس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا۔ پھر (تمہاری زندگی کی) ایک مدت مقرر کر دی۔ ایک اور وقت معین (یعنی قیامت بھی) اُس کے ہاں (طے شدہ) ہے۔ پھر بھی تم شک کیے جا رہے ہو۔(٣) وہی ایک اللہ تعالیٰ آسمانوں میں بھی ہے اور زمین میں بھی۔ وہ تمہارے پوشیدہ اور ظاہر حال جانتا ہے۔ اور جو (اعمال) تم کماتے ہو اُنہیں بھی جانتا ہے۔(٤) اُن کے پروردگار کی نشانیوں میں جو نشانی بھی اُن کے پاس آئی، اُنہوں نے اس سے منہ موڑ لیا۔(٥) تو اُنہوں نے اس حق کو بھی جھٹلایا جب وہ اُن کے پاس پہنچا۔ جس چیز کا وہ مذاق اُڑایا کرتے تھے، جلدی ہی ان کو (اس کے متعلق) کچھ خبریں مل جائیں گی۔(٦) کیا اُنہوں نے دیکھا نہیں کہ ان سے پہلے ہم کتنی ایسی قوموں کو ہلاک کر چکے ہیں، جنہیں ہم نے زمین میں وہ اقتدار بخشا تھا جو ہم نے تمہیں نہیں بخشا۔ اُن پر ہم نے آسمان سے موسلا دھار بارشیں برسائیں۔ اُن کے نیچے نہریں بہا دیں۔ پھر ہم نے اُن کے گناہوں کی پاداش میں اُنہیں ہلاک کر ڈالا۔ اور اُن کے بعد دوسری قوموں کو اُٹھایا۔(٧) اگر ہم تم پر کوئی کاغذ پر (لکھی لکھائی) کتاب بھی نازل فرما دیتے اور یہ لوگ اسے اپنے ہاتھوں سے چھو بھی لیتے تب بھی کافر لوگ یہی کہہ دیتے کہ ''یہ تو کھلے جادو کے سوا کچھ بھی نہیں ہے۔''(٨) یہ لوگ یوں کہتے ہیں کہ ''اس پر کوئی فرشتہ کیوں نہیں بھیجا گیا؟'' اگر ہم فرشتہ بھیج دیتے تو سارا معاملہ ہی ختم ہو جاتا۔ پھر اُنہیں کوئی مہلت نہ دی جاتی۔

وَلَوْ جَعَلْنٰهُ مَلَكًا لَّجَعَلْنٰهُ رَجُلًا وَّلَلَبَسْنَا عَلَيْهِمْ مَّا
يَلْبِسُوْنَ ۝٩ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ
بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝١٠ ع قُلْ سِيْرُوْا
فِي الْاَرْضِ ثُمَّ انْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ۝١١
قُلْ لِّمَنْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ قُلْ لِّلّٰهِ ؕ كَتَبَ عَلٰى نَفْسِهِ
الرَّحْمَةَ ؕ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ اَلَّذِيْنَ
خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝١٢ وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ
وَالنَّهَارِ ؕ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝١٣ قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَتَّخِذُ وَلِيًّا
فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ ؕ قُلْ
اِنِّيْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَسْلَمَ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ
الْمُشْرِكِيْنَ ۝١٤ قُلْ اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ
يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝١٥ مَنْ يُّصْرَفْ عَنْهُ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمَهٗ ؕ
وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ۝١٦ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا
كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ؕ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيْرٌ ۝١٧ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ ؕ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ۝١٨

(۹) اگر ہم فرشتہ بھیجتے تب بھی اسے انسانی شکل ہی میں اُتارتے۔ اور (اس طرح) انہیں اُسی شبہ میں مبتلا کر دیتے جس شبہ میں وہ اب بھی مبتلا ہیں۔

(۱۰) تم سے پہلے بھی پیغمبروں کا مذاق اُڑایا جا چکا ہے۔ پھر جن لوگوں نے اُن کا مذاق اڑایا تھا، اُنہیں اُسی (بات) نے آگھیرا جس کا وہ مذاق اُڑایا کرتے تھے۔

رکوع (۲) توحید اور آخرت

(۱۱) کہو: ''زمین میں چلو پھرو، پھر دیکھو کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیسا ہوا!''

(۱۲) (ان سے) پوچھو: ''جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے، کس کا ہے؟'' کہو: ''اللہ ہی کا ہے۔'' اُس نے رحمت فرمانا اپنے اُوپر لازم کرلیا ہے۔ قیامت کے دن وہ تم سب کو ضرور جمع کرے گا، اس میں کوئی شک نہیں۔ جن لوگوں نے اپنے آپ کو خسارے میں ڈال رکھا ہے، وہ ایمان نہیں لاتے۔''

(۱۳) رات اور دن میں جو کوئی بھی بستا ہے، سب اُسی کا ہے۔ وہ بڑا سننے والا اور بڑا جاننے والا ہے۔

(۱۴) کہو: ''کیا اللہ تعالیٰ جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے، اور جو روزی دیتا ہے مگر اسے روزی نہیں دی جاتی، کیا میں اُس اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر کسی اور کو سرپرست بناؤں؟'' کہہ دو: ''مجھے تو یہی حکم ہوا ہے کہ میں سب سے پہلے اسلام اختیار کروں اور مشرکوں میں ہرگز شامل نہ ہوں۔''

(۱۵) کہو: ''اگر میں اپنے پروردگار کی نافرمانی کروں، تو مجھے ایک بڑے دن کے عذاب کا اندیشہ ہے۔''

(۱۶) جس سے اُس دن (عذاب) ہٹا دیا گیا تو اس پر اُس نے بڑا ہی رحم کیا۔ یہی نمایاں کامیابی ہے۔

(۱۷) اگر اللہ تعالیٰ تمہیں کوئی تکلیف پہنچائے، تو اسے دور کرنے والا اُس کے سوا کوئی اور نہیں۔ اگر وہ تمہیں کوئی نفع پہنچائے تو وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ (۱۸) اور وہ اپنے بندوں پر غالب اور حکمت والا اور خبر رکھنے والا ہے۔

قُلْ اَیُّ شَیْءٍ اَكْبَرُ شَهَادَةً ؕ قُلِ اللّٰهُ ۟ۙ شَهِیْدٌۢ بَیْنِیْ وَبَیْنَكُمْ ۟

وَاُوْحِیَ اِلَیَّ هٰذَا الْقُرْاٰنُ لِاُنْذِرَكُمْ بِهٖ وَمَنْۢ بَلَغَ ؕ اَىِٕنَّكُمْ

لَتَشْهَدُوْنَ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اٰلِهَةً اُخْرٰی ؕ قُلْ لَّاۤ اَشْهَدُ ۚ قُلْ اِنَّمَا

هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّاِنَّنِیْ بَرِیْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿١٩﴾ ۘ اَلَّذِیْنَ اٰتَیْنٰهُمُ

الْكِتٰبَ یَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا یَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ ۘ اَلَّذِیْنَ خَسِرُوْۤا اَنْفُسَهُمْ

فَهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ﴿٢٠﴾ ع وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ

كَذَّبَ بِاٰیٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا یُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٢١﴾ وَیَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِیْعًا

ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِیْنَ اَشْرَكُوْۤا اَیْنَ شُرَكَآؤُكُمُ الَّذِیْنَ كُنْتُمْ

تَزْعُمُوْنَ ﴿٢٢﴾ ثُمَّ لَمْ تَكُنْ فِتْنَتُهُمْ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوْا وَاللّٰهِ رَبِّنَا مَا كُنَّا

مُشْرِكِیْنَ ﴿٢٣﴾ اُنْظُرْ كَیْفَ كَذَبُوْا عَلٰۤی اَنْفُسِهِمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ

مَّا كَانُوْا یَفْتَرُوْنَ ﴿٢٤﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ یَّسْتَمِعُ اِلَیْكَ ۚ وَجَعَلْنَا عَلٰی

قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ یَّفْقَهُوْهُ وَفِیْۤ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ وَاِنْ یَّرَوْا كُلَّ

اٰیَةٍ لَّا یُؤْمِنُوْا بِهَا ؕ حَتّٰۤی اِذَا جَآءُوْكَ یُجَادِلُوْنَكَ یَقُوْلُ الَّذِیْنَ

كَفَرُوْۤا اِنْ هٰذَاۤ اِلَّاۤ اَسَاطِیْرُ الْاَوَّلِیْنَ ﴿٢٥﴾ وَهُمْ یَنْهَوْنَ عَنْهُ

وَیَنْـَٔوْنَ عَنْهُ ۚ وَاِنْ یُّهْلِكُوْنَ اِلَّاۤ اَنْفُسَهُمْ وَمَا یَشْعُرُوْنَ ﴿٢٦﴾

وقف لازم وقف لازم باختلاف

ع ٨

(۱۹) ان سے پوچھو ''گواہی میں سب سے بڑی چیز کیا ہے؟'' کہو: ''میرے اور تمہارے درمیان اللہ تعالیٰ گواہ ہے۔ یہ قرآن میری طرف وحی کے ذریعہ بھیجا گیا ہے، تاکہ تمہیں اور جس جس کو یہ پہنچے اُن سب کو اس کے ذریعہ خبردار کردوں۔ کیا تم (واقعی) یہ گواہی دو گے کہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ دوسرے معبود بھی ہیں؟'' کہہ دو کہ ''میں (ایسی) گواہی نہیں دیتا۔'' کہو: ''بیشک اللہ تعالیٰ تو وہی ایک معبود ہے۔ اور جو شرک تم اس کے ساتھ کرتے ہو، میں اُس سے بیزار ہوں۔'' (۲۰) جنہیں ہم نے کتاب دی ہے، وہ اُنہیں (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو) اِس طرح پہچانتے ہیں جس طرح اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں۔ جنہوں نے اپنے آپ کو خود خسارے میں ڈال رکھا ہے، وہ ایمان نہیں لاتے۔

رکوع (۳) جب مشرکوں کو جہنم کا سامنا ہوگا

(۲۱) اُس سے بڑھ کر اور کون ظالم ہوگا جو اللہ تعالیٰ کی طرف جھوٹی باتیں منسوب کرے یا اُس کی آیتوں کو جھٹلائے؟ یقیناً ایسے ظالم کبھی فلاح نہیں پاسکتے۔ (۲۲) جس دن ہم اُن سب کو اکٹھا کریں گے، پھر ہم مشرکوں سے پوچھیں گے: ''تمہارے وہ شریک کہاں ہیں جنہیں تم شریک سمجھتے تھے؟'' (۲۳) پھر وہ اِس کے سوا کچھ اور نہ کرسکیں گے کہ یہ (جھوٹا) بیان دیں کہ ''اے ہمارے پروردگار! تیری قسم! ہم ہرگز مشرک نہ تھے۔'' (۲۴) دیکھو! یہ اپنے آپ پر کیسے جھوٹ گھڑیں گے۔ اور جو کچھ وہ جھوٹ موٹ تراشا کرتے تھے، وہ سب غائب ہوجائے گا۔

(۲۵) ان میں سے بعض آپ کی بات کان لگا کر سنتے ہیں۔ ہم نے تو اُن کے دلوں پر پردے ڈال رکھے ہیں۔ (جس سے) کہ وہ اسے سمجھتے نہیں اور اُن کے کانوں میں ڈاٹ دے رکھی ہے۔ وہ چاہے کوئی نشانی بھی دیکھ لیں، اُس پر ایمان نہ لائیں گے۔ یہاں تک کہ جب یہ لوگ تمہارے پاس آتے ہیں تو تم سے جھگڑتے ہیں۔ کافر لوگ کہتے ہیں ''یہ تو پرانے لوگوں کی بنائی ہوئی داستانوں کے سوا کچھ بھی نہیں۔'' (۲۶) وہ اوروں کو بھی اس سے روکتے ہیں اور خود بھی اس سے دور بھاگتے ہیں۔ یہ لوگ خود اپنی ہی تباہی کررہے ہیں۔ مگر انہیں (اس کا) شعور نہیں۔

وَلَوْ تَرٰۤى اِذْ وُقِفُوْا عَلَى النَّارِ فَقَالُوْا یٰلَیْتَنَا نُرَدُّ وَلَا نُكَذِّبَ
بِاٰیٰتِ رَبِّنَا وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ ۝۲۷ بَلْ بَدَا لَهُمْ مَّا كَانُوْا
یُخْفُوْنَ مِنْ قَبْلُ ؕ وَلَوْ رُدُّوْا لَعَادُوْا لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَاِنَّهُمْ
لَكٰذِبُوْنَ ۝۲۸ وَقَالُوْۤا اِنْ هِیَ اِلَّا حَیَاتُنَا الدُّنْیَا وَمَا نَحْنُ
بِمَبْعُوْثِیْنَ ۝۲۹ وَلَوْ تَرٰۤى اِذْ وُقِفُوْا عَلٰى رَبِّهِمْ ؕ قَالَ اَلَیْسَ
هٰذَا بِالْحَقِّ ؕ قَالُوْا بَلٰى وَرَبِّنَا ؕ قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا
كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ۝۳۰ ع قَدْ خَسِرَ الَّذِیْنَ كَذَّبُوْا بِلِقَآءِ اللّٰهِ ؕ حَتّٰۤى
اِذَا جَآءَتْهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً قَالُوْا یٰحَسْرَتَنَا عَلٰى مَا فَرَّطْنَا فِیْهَا ۙ
وَهُمْ یَحْمِلُوْنَ اَوْزَارَهُمْ عَلٰى ظُهُوْرِهِمْ ؕ اَلَا سَآءَ مَا یَزِرُوْنَ ۝۳۱
وَمَا الْحَیٰوةُ الدُّنْیَاۤ اِلَّا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ؕ وَلَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَیْرٌ
لِّلَّذِیْنَ یَتَّقُوْنَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝۳۲ قَدْ نَعْلَمُ اِنَّهٗ لَیَحْزُنُكَ
الَّذِیْ یَقُوْلُوْنَ فَاِنَّهُمْ لَا یُكَذِّبُوْنَكَ وَلٰكِنَّ الظّٰلِمِیْنَ بِاٰیٰتِ
اللّٰهِ یَجْحَدُوْنَ ۝۳۳ وَلَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ فَصَبَرُوْا
عَلٰى مَا كُذِّبُوْا وَاُوْذُوْا حَتّٰۤى اَتٰىهُمْ نَصْرُنَا ۚ وَلَا مُبَدِّلَ
لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۚ وَلَقَدْ جَآءَكَ مِنْ نَّبَاِی الْمُرْسَلِیْنَ ۝۳۴

ع ۹ / ۳

(۲۷) اگر تم (اُنہیں) دیکھتے ہوتے جب وہ دوزخ کے پاس کھڑے کیے جائیں گے، تو کہیں گے: ''کاش کہ ہم (دنیا میں) پھر واپس بھیج دیے جائیں، ایسی صورت میں ہم اپنے پروردگار کی نشانیوں کو نہ جھٹلائیں گے اور ہم ایمان والے ہو جائیں گے۔'' (تو تم عجیب ہی سماں دیکھتے (۲۸)) نہیں بلکہ جس کو وہ پہلے چھپایا کرتے تھے، وہی اُن کے سامنے آگئی ہے۔ اگر یہ لوگ واپس بھی بھیج دیے جائیں تب بھی یہ یقیناً وہی کچھ کریں گے، جس سے انہیں منع کیا گیا ہے۔ بیشک وہ تو ہیں ہی جھوٹے۔ (۲۹) وہ کہتے ہیں کہ ''بس جو کچھ بھی ہے یہی دُنیوی زندگی ہے۔ اور ہم ہرگز دوبارہ نہ اُٹھائے جائیں گے۔''
(۳۰) اگر تم دیکھ سکتے، جب وہ اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے کیے جائیں گے۔ اللہ تعالیٰ پوچھے گا ''کیا یہ حقیقت نہیں ہے؟'' وہ کہیں گے ''بیشک، قسم ہے اپنے پروردگار کی!'' اللہ تعالیٰ فرمائے گا ''تو (اَب) اپنے کفر کے بدلے میں عذاب چکھو!'' (تو تم عجیب ہی سماں دیکھتے)

رکوع (۴) جب وہ گھڑی اچانک آجائے گی

(۳۱) بیشک خسارے میں پڑ گئے وہ لوگ جو اللہ تعالیٰ سے ملنے کو جھٹلاتے رہے۔ یہاں تک کہ جب وہ ''گھڑی'' اُن پر اچانک آجائے گی تو وہ کہیں گے: ''ہائے افسوس! ہماری کوتاہی پر جو اس معاملے میں ہم سے ہوئی!'' وہ اپنی پیٹھوں پر (گناہوں) کے بوجھ اُٹھائے ہوئے ہوں گے۔ دیکھو! کیسا بُرا ہے (وہ بوجھ) جسے وہ اُٹھائے ہوئے ہیں!
(۳۲) دُنیوی زندگی تو محض ایک کھیل تماشا ہے۔ آخرت کا گھر ہی پرہیزگاروں کے لیے بہتر ہے۔ تو پھر کیا تم سوچتے سمجھتے نہیں ہو؟ (۳۳) ہم خوب جانتے ہیں کہ جو باتیں یہ بناتے ہیں، تمہیں ان سے یقیناً رنج ہوتا ہے۔ لیکن یہ لوگ تمہیں (ہی) نہیں جھٹلاتے بلکہ یہ ظالم تو اللہ تعالیٰ کی آیتوں کا اِنکار کر رہے ہیں۔ (۳۴) تم سے پہلے بھی رسول جھٹلائے جا چکے ہیں۔ مگر اس جھٹلانے اور تکلیف پہنچانے پر اُنہوں نے صبر کیا، یہاں تک کہ اُنہیں ہماری مدد پہنچ گئی۔ اللہ تعالیٰ کی باتیں بدلنے والا کوئی نہیں۔ تمہارے پاس رسولوں کی بعض خبریں پہنچ چکی ہیں۔

وَاِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكَ اِعْرَاضُهُمْ فَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ تَبْتَغِيَ نَفَقًا فِي الْاَرْضِ اَوْ سُلَّمًا فِي السَّمَآءِ فَتَاْتِيَهُمْ بِاٰيَةٍ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَمَعَهُمْ عَلَى الْهُدٰى فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۳۵﴾ اِنَّمَا يَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ يَسْمَعُوْنَ ؔؕ وَالْمَوْتٰى يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ ثُمَّ اِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ قَادِرٌ عَلٰٓى اَنْ يُّنَزِّلَ اٰيَةً وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا طٰٓئِرٍ يَّطِيْرُ بِجَنَاحَيْهِ اِلَّآ اُمَمٌ اَمْثَالُكُمْ ؕ مَا فَرَّطْنَا فِي الْكِتٰبِ مِنْ شَيْءٍ ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ يُحْشَرُوْنَ ﴿۳۸﴾ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا صُمٌّ وَّبُكْمٌ فِي الظُّلُمٰتِ ؕ مَنْ يَّشَاِ اللّٰهُ يُضْلِلْهُ ؕ وَمَنْ يَّشَاْ يَجْعَلْهُ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۳۹﴾ قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ اَوْ اَتَتْكُمُ السَّاعَةُ اَغَيْرَ اللّٰهِ تَدْعُوْنَ ۚ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴۰﴾ بَلْ اِيَّاهُ تَدْعُوْنَ فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُوْنَ اِلَيْهِ اِنْ شَآءَ وَتَنْسَوْنَ مَا تُشْرِكُوْنَ ﴿۴۱﴾ ع وَلَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَاَخَذْنٰهُمْ بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ يَتَضَرَّعُوْنَ ﴿۴۲﴾ فَلَوْلَآ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَا تَضَرَّعُوْا وَلٰكِنْ قَسَتْ قُلُوْبُهُمْ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۴۳﴾

وقف غفران ۱۲ النَّصف وقف منزل عند البعض علیہ السلام ۱۲

ع ۱۱ / ۱۰

(۳۵) ان کی بے رخی تم پر گراں گزرتی ہوتو اگر تمہارے بس میں ہوتو زمین میں کوئی سرنگ ڈھونڈ لو یا آسمان میں کوئی سیڑھی لگالو۔تا کہ تم ان کے پاس کوئی نشانی لے آو۔(تو کرکے دیکھ لو) اور اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو ان سب کو ہدایت پر جمع کرسکتا تھا۔اس لیے نادان مت بنو! (۳۶) قبول وہی کرتے ہیں جو سنتے ہیں۔مُردوں کو تو اللہ تعالیٰ ہی اُٹھائے گا اور پھر وہ اسی کی طرف واپس لائے جائیں گے۔
(۳۷) وہ کہتے ہیں ''اس (نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر اس کے پروردگار کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں اُتری؟'' کہو کہ ''اللہ تعالیٰ نشانی اُتارنے کی یقیناً پوری قدرت رکھتا ہے، مگر ان میں سے اکثر جانتے نہیں۔''
(۳۸) زمین پر جتنے جانور اور دونوں پروں سے اُڑنے والے جتنے پرندے ہیں، سبھی تمہاری طرح کے گروہ ہیں۔ہم نے کتاب میں کوئی چیز نہیں چھوڑی۔پھر یہ سب اپنے پروردگار کی طرف سمیٹے جائیں گے۔(۳۹) جو لوگ ہماری نشانیوں کو جھٹلاتے ہیں، وہ بہرے اور گونگے ہیں۔اندھیروں میں پڑے ہوئے ہیں۔اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے، اسے بھٹکا دیتا ہے۔اور جسے چاہتا ہے اُسے سیدھے راستے پر لگا دیتا ہے۔
(۴۰) کہو: ''ذرا غور تو کرو! اگر تم پر اللہ تعالیٰ کا عذاب آپڑے یا (آخری) گھڑی ہی آ پہنچے، تو کیا اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی اور کو پکارو گے؟ اگر تم واقعی سچے ہو؟ (۴۱) نہیں بلکہ تم اُسی کو پکارو گے۔پھر جس (مصیبت) کے لیے تم اُسے پکارو گے، وہ چاہے تو اسے ٹال دے۔(پھر) تم اپنے ٹھہرائے ہوئے شریکوں کو بھول جاؤ گے۔''

رکوع (۵) حق کے انکار کی سزا

(۴۲) ہم نے تم سے پہلے اور اُمتوں کی طرف بھی رسول بھیجے۔پھر ہم نے اُنہیں تنگدستی اور تکلیفوں میں مبتلا بھی کیا تا کہ وہ عاجزی اختیار کریں۔(۴۳) پھر جب اُن پر ہماری سختی آئی تو اُنہوں نے عاجزی کیوں نہ اختیار کی؟ بلکہ ان کے دل تو (اور) سخت ہو گئے اور شیطان نے اُن کے لیے اُن کے اعمال کو دلفریب بنا دیا۔

فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ اَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ ؕ حَتّٰۤى
اِذَا فَرِحُوْا بِمَاۤ اُوْتُوْۤا اَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً فَاِذَا هُمْ مُّبْلِسُوْنَ ﴿۴۴﴾
فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ؕ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ
الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۵﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَخَذَ اللّٰهُ سَمْعَكُمْ وَاَبْصَارَكُمْ
وَخَتَمَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ مَّنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِهٖ ؕ اُنْظُرْ كَيْفَ
نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُوْنَ ﴿۴۶﴾ قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ
اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ بَغْتَةً اَوْ جَهْرَةً هَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ
الظّٰلِمُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۚ
فَمَنْ اٰمَنَ وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۴۸﴾
وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا يَمَسُّهُمُ الْعَذَابُ بِمَا كَانُوْا
يَفْسُقُوْنَ ﴿۴۹﴾ قُلْ لَّاۤ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَلَاۤ
اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَاۤ اَقُوْلُ لَكُمْ اِنِّيْ مَلَكٌ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰۤى
اِلَيَّ ؕ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ؕ اَفَلَا تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۵۰﴾ ع
ع ۵ ۹ ۱۱
وَاَنْذِرْ بِهِ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْ يُّحْشَرُوْۤا اِلٰى رَبِّهِمْ لَيْسَ
لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۵۱﴾

(۴۴) پھر جب اُنہوں نے اُس نصیحت کو بھلا دیا، جو اُنہیں کی گئی تھی، تو ہم نے ہر چیز کے دروازے اُن پر کھول دیے۔ یہاں تک کہ جب وہ اُن بخششوں میں مگن ہو گئے تو ہم نے اُنہیں ایک ہی بار میں پکڑ لیا۔ وہ بالکل مایوس ہو کر رہ گئے۔ (۴۵) پھر ظالم لوگوں کی جڑ کاٹ دی گئی۔ تعریف اُس اللہ تعالیٰ کے لیے ہے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔

(۴۶) کہو: ''کبھی تم نے یہ بھی سوچا کہ اگر اللہ تعالیٰ تمہاری سننے اور دیکھنے کی قوت چھین لے اور تمہارے دلوں پر مہر لگا دے تو اللہ تعالیٰ کے سوا اور کون سا معبود ہے جو یہ (قوتیں) تمہیں واپس دلا دے؟'' دیکھو! ہم کس طرح اپنی نشانیاں بار بار پیش کرتے ہیں! پھر بھی یہ ان سے نظر چُرا جاتے ہیں۔

(۴۷) کہو: ''کبھی تم نے سوچا کہ اگر تم پر اللہ تعالیٰ کا عذاب اچانک یا علانیہ آ جائے تو کیا ظالم لوگوں کے علاوہ کوئی اور بھی ہلاک ہو گا؟ (۴۸) ہم پیغمبروں کو صرف اس لیے بھیجتے ہیں کہ وہ خوشخبری دینے والے اور ڈرانے والے ہوں۔ پھر جو کوئی ایمان لے آئے اور اصلاح کر لے، تو اُن کے لیے نہ کوئی خوف ہو گا اور نہ ہی کوئی غم ہو گا۔ (۴۹) جو لوگ ہماری آیتوں کو جھٹلائیں گے، اُنہیں اُن کی نافرمانی کی وجہ سے عذاب پکڑ میں لے لے گا۔

(۵۰) کہو کہ: ''میں تمہیں یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ تعالیٰ کے خزانے ہیں اور نہ (یہ کہ) میں غیب جانتا ہوں۔ اور نہ ہی تم سے یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں۔ میں تو صرف اُس وحی کی پیروی کرتا ہوں جو مجھ پر نازل ہوتی ہے۔'' اِن سے پوچھو: ''کیا نابینا اور بینا برابر ہو سکتے ہیں؟ تو پھر کیا تم غور نہیں کرتے؟''

رکوع (٦) مومنوں پر اللہ تعالیٰ کا فضل و کرم

(۵۱) اس سے اُن لوگوں کو خبردار کرو جنہیں یہ خوف ہو کہ وہ اپنے پروردگار کے پاس جمع کیے جائیں گے، جس کے سوا اُن کے پاس نہ تو کوئی مددگار ہو گا اور نہ کوئی سفارش کرنے والا۔ شاید وہ پرہیزگاری اختیار کر لیں۔

وَلَا تَطْرُدِ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ
يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ ؕ مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ
وَّمَا مِنْ حِسَابِكَ عَلَيْهِمْ مِّنْ شَيْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُوْنَ
مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٥٢﴾ وَكَذٰلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لِّيَقُوْلُوْۤا
اَهٰۤؤُلَآءِ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنْۢ بَيْنِنَا ؕ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ
بِالشّٰكِرِيْنَ ﴿٥٣﴾ وَاِذَا جَآءَكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِنَا فَقُلْ
سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۙ اَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ
مِنْكُمْ سُوْٓءًۢا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَصْلَحَ فَاَنَّهٗ
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٥٤﴾ وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلِتَسْتَبِيْنَ سَبِيْلُ
الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٥٥﴾ ع قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ
دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قُلْ لَّاۤ اَتَّبِعُ اَهْوَآءَكُمْ ۙ قَدْ ضَلَلْتُ اِذًا وَّمَاۤ اَنَا
مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ﴿٥٦﴾ قُلْ اِنِّيْ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَكَذَّبْتُمْ بِهٖ ؕ
مَا عِنْدِيْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ يَقُصُّ الْحَقَّ
وَهُوَ خَيْرُ الْفٰصِلِيْنَ ﴿٥٧﴾ قُلْ لَّوْ اَنَّ عِنْدِيْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ
بِهٖ لَقُضِيَ الْاَمْرُ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿٥٨﴾

ع ٦ ٥ ١٢

(۵۲) جو لوگ صبح وشام اپنے پروردگار کو اُس کی خوشنودی کی طلب میں پکارتے ہیں، انہیں دُھتکارو مت۔ اُن کے حساب میں سے کسی چیز کی ذمہ داری تم پر نہیں ہے اور نہ تمہارے حساب میں سے کسی چیز کی ذمہ داری ان پر ہے، اگر تم اُنہیں دُھتکارو گے تو تم ظالموں میں شمار ہو گے۔

(۵۳) اس طرح ہم نے اِن میں سے بعض کو بعض کے ذریعہ آزمائش میں ڈال رکھا ہے، تاکہ یہ لوگ کہا کریں ''کیا ہم میں سے یہی وہ لوگ ہیں جن پر اللہ تعالیٰ نے فضل کر رکھا ہے؟'' کیا اللہ تعالیٰ شکر گزاروں کو بخوبی نہیں جانتا؟

(۵۴) جب تمہارے پاس وہ لوگ آئیں جو ہماری آیتوں پر ایمان لائے ہیں تو کہو: ''تم پر سلامتی ہو! تمہارے پروردگار نے مہربانی فرمانا اپنے آپ پر لازم کرلیا ہے۔ لہٰذا تم میں سے کوئی نادانی سے بُرا کام کر بیٹھے پھر اس کے بعد توبہ کرلے اور اصلاح کرلے تو بیشک اللہ تعالیٰ تو بخشنے والا اور رحمت والا ہے۔''

(۵۵) اس طرح ہم نشانیاں کھول کھول کر پیش کرتے ہیں اور اس لیے تاکہ مجرموں کا طریقہ بالکل نمایاں ہو جائے۔

رکوع (۷) اللہ کی مشیت کے بغیر کچھ نہیں ہوتا

(۵۶) کہو: ''تم اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر جن کو پکارتے ہو، مجھے واقعی ان کی عبادت سے منع کر دیا گیا ہے۔'' کہو کہ ''میں تمہاری خواہشوں کی پیروی نہیں کروں گا۔ اس صورت میں تو میں بھٹک جاؤں گا اور ہدایت پانے والوں میں نہ رہوں گا۔''

(۵۷) کہو کہ ''میں اپنے پروردگار کی طرف سے ایک روشن دلیل پر (قائم) ہوں۔ اور تم اسے جھٹلاتے ہو۔ جس کی تم جلدی مچا رہے ہو، وہ میرے پاس نہیں ہے۔ فیصلے کا اِختیار صرف اللہ تعالیٰ کو ہے۔ وہ حق بات بیان کرتا ہے اور وہی سب سے اچھا فیصلہ کرنے والا ہے۔''

(۵۸) کہو کہ ''جس کی تم جلدی مچا رہے ہو، اگر میرے اختیار میں ہوتی تو میرے اور تمہارے درمیان فیصلہ ہو چکا ہوتا۔ مگر اللہ تعالیٰ ظالموں کو خوب جانتا ہے۔''

وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ ؕ وَيَعْلَمُ مَا فِى الْبَرِّ
وَالْبَحْرِ ؕ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِىْ ظُلُمٰتِ
الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِىْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿٥٩﴾ وَهُوَ الَّذِىْ
يَتَوَفّٰٮكُمْ بِالَّيْلِ وَيَعْلَمُ مَا جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيْهِ لِيُقْضٰٓى
اَجَلٌ مُّسَمًّى ۚ ثُمَّ اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ يُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٦٠﴾ ع
وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ
اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُوْنَ ﴿٦١﴾ ثُمَّ رُدُّوْٓا
اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰٮهُمُ الْحَقِّ ؕ اَلَا لَهُ الْحُكْمُ ۚ وَهُوَ اَسْرَعُ الْحٰسِبِيْنَ ﴿٦٢﴾
قُلْ مَنْ يُّنَجِّيْكُمْ مِّنْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا
وَّخُفْيَةً ۚ لَئِنْ اَنْجٰٮنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿٦٣﴾ قُلِ
اللّٰهُ يُنَجِّيْكُمْ مِّنْهَا وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ اَنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ﴿٦٤﴾ قُلْ هُوَ
الْقَادِرُ عَلٰٓى اَنْ يَّبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ اَوْ مِنْ تَحْتِ
اَرْجُلِكُمْ اَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا وَّيُذِيْقَ بَعْضَكُمْ بَاْسَ بَعْضٍ ؕ اُنْظُرْ كَيْفَ
نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُوْنَ ﴿٦٥﴾ وَكَذَّبَ بِهٖ قَوْمُكَ وَهُوَ الْحَقُّ ؕ
قُلْ لَّسْتُ عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ﴿٦٦﴾ لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ ۫ وَّسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿٦٧﴾

(۵۹) اُسی کے پاس غیب کی کُنجیاں ہیں، اُنہیں اس کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ جو کچھ خشکی اور سمندر میں ہے، وہ سب جانتا ہے۔ گرنے والا کوئی پتہ ایسا نہیں جسے وہ نہ جانتا ہو۔ نہ تو زمین کی تاریکیوں میں کوئی دانہ اور نہ ہی کوئی تر یا خشک چیز ایسی ہے جو ایک کھلی کتاب میں (لکھی) نہ ہو۔ (۶۰) وہی ہے جو رات کو تمہاری رُوحیں قبض کرتا ہے۔ اور جانتا ہے کہ دن کو تم کیا کرتے ہو۔ پھر اس (دن) میں تمہیں جگا اُٹھاتا ہے، تاکہ (زندگی کی) مقررہ مدت پوری ہو۔ آخرکار اسی کی طرف تمہاری واپسی ہے، پھر وہ تمہیں بتادے گا کہ تم کیا کرتے رہے ہو۔

رکوع (۸) حق کا اِنکار کرنے والوں کی سزا

(۶۱) وہ اپنے بندوں پر غالب ہے۔ اور تم پر نگرانی کرنے والے بھیجتا ہے۔ یہاں تک کہ جب تم میں سے کسی کو موت آ پہنچتی ہے تو ہمارے فرشتے اس کی جان نکال لیتے ہیں۔ اور وہ ذرا کوتاہی نہیں کرتے۔ (۶۲) پھر سب اللہ تعالٰی کی طرف، جو اُن کا حقیقی مالک ہے، واپس لائے جائیں گے۔ خبردار! فیصلہ اُسی کا ہوگا۔ وہ حساب لینے والوں میں سب سے تیز ہے۔ (۶۳) کہو: ''تمہیں خشکی اور سمندر کے اندھیروں سے کون نجات دلاتا ہے؟ تم اُسے گڑگڑا کر اور چپکے چپکے پکارتے ہو کہ اگر اس نے ہمیں اس (مصیبت) سے بچا لیا تو ہم ضرور شکر گزاروں میں سے ہو جائیں گے۔'' (۶۴) کہو: ''اللہ تعالٰی ہی تمہیں اس سے اور ہر تکلیف سے نجات دیتا ہے۔ مگر تم پھر بھی شرک کرتے ہو۔'' (۶۵) کہو کہ: ''اس پر بھی وہی قادر ہے کہ وہ تم پر اُوپر سے یا تمہارے پاؤں تلے سے کوئی عذاب برپا کر دے۔ یا تمہیں گروہوں میں تقسیم کر کے ایک گروہ کو دوسرے کی طاقت (کا مزہ) چکھا دے۔'' دیکھو! ہم کس طرح دلیلیں مختلف پہلوؤں سے بیان کرتے ہیں، تاکہ وہ سمجھ لیں۔ (۶۶) تمہاری قوم اسے جھٹلاتی ہے، حالانکہ وہ حقیقت ہے۔ کہو: ''میں تمہارا ذمہ دار نہیں ہوں۔'' (۶۷) ہر خبر (کے واقع ہونے) کا ایک وقت ہے۔ تمہیں جلدی ہی معلوم ہو جائے گا۔

وَاِذَا رَاَيْتَ الَّذِيْنَ يَخُوْضُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتّٰى
يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖ ۭ وَاِمَّا يُنْسِيَنَّكَ الشَّيْطٰنُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ
الذِّكْرٰى مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٦٨﴾ وَمَا عَلَى الَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ مِنْ
حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ وَّلٰكِنْ ذِكْرٰى لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿٦٩﴾ وَذَرِ الَّذِيْنَ
اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَعِبًا وَّلَهْوًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَذَكِّرْ بِهٖٓ اَنْ
تُبْسَلَ نَفْسٌۢ بِمَا كَسَبَتْ ڰ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ ۚ
وَاِنْ تَعْدِلْ كُلَّ عَدْلٍ لَّا يُؤْخَذْ مِنْهَا ۭ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ اُبْسِلُوْا بِمَا
كَسَبُوْا ۚ لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌۢ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ﴿٧٠﴾ ع
قُلْ اَنَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا وَنُرَدُّ عَلٰٓى
اَعْقَابِنَا بَعْدَ اِذْ هَدٰىنَا اللّٰهُ كَالَّذِي اسْتَهْوَتْهُ الشَّيٰطِيْنُ فِي الْاَرْضِ
حَيْرَانَ ۠ لَهٗٓ اَصْحٰبٌ يَّدْعُوْنَهٗٓ اِلَى الْهُدَى ائْتِنَا ۭ قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ
هُوَ الْهُدٰى ۭ وَاُمِرْنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٧١﴾ وَاَنْ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ
وَاتَّقُوْهُ ۭ وَهُوَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿٧٢﴾ وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۭ وَيَوْمَ يَقُوْلُ كُنْ فَيَكُوْنُ ڛ قَوْلُهُ الْحَقُّ ۭ وَلَهُ الْمُلْكُ
يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ ۭ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۭ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿٧٣﴾

(۶۸) جب تم اُن لوگوں کو دیکھو جو ہماری آیتوں میں کمیاں ڈھونڈ رہے ہوں تو تم اُن سے الگ ہو جاؤ، یہاں تک کہ وہ کسی اور بات میں لگ جائیں۔ اگر شیطان تمہیں بھلا دے، تو یاد آنے کے بعد ایسے ظالم لوگوں کے پاس مت بیٹھو۔(۶۹) اُن کے حساب میں سے کسی چیز کی ذمہ داری پرہیزگار لوگوں پر نہیں ہے۔ مگر نصیحت (اُن کا فرض ہے) شاید کہ وہ غلط طریقہ سے بچ جائیں۔ (۷۰) اُن لوگوں سے الگ الگ رہو، جنہوں نے اپنے دین کو کھیل تماشا بنا رکھا ہے اور جنہیں دُنیوی زندگی فریب میں مبتلا کیے ہوئے ہے۔ اس (قرآن) سے اُنہیں نصیحت کرتے رہو تا کہ کوئی شخص اپنی کرتوتوں کی وجہ سے مایوسی کا شکار نہ ہو جائے کہ (اس دن) اللہ تعالیٰ کے سوا اُس کا کوئی مددگار یا سفارشی ہی نہ ہو۔ اگر وہ ہر ممکن چیز فدیہ میں دینا چاہے تب بھی ان سے قبول نہ کیا جائے گا۔ یہی لوگ ہیں جو اپنی کمائی کے سبب ہلاکت میں ڈالے جائیں گے۔ انہیں ان کے کفر کے عوض پینے کو کھولتا پانی اور دردناک عذاب ملے گا۔

رکوع (۹) شرک کے خلاف حضرت ابراہیمؑ کی ایمان افروز باتیں

(۷۱) کہو: "کیا ہم اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر اُنہیں پکاریں جو نہ ہمیں نفع دے سکتے ہیں نہ کوئی تکلیف؟ جبکہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں ہدایت کر دی ہے، کیا ہم اُلٹے پاؤں پھر جائیں، اُس شخص کی طرح جسے شیطانوں نے زمین میں بھٹکا کر حیران کر ڈالا ہو؟ اُس کے کچھ ساتھی اُسے ہدایت کی طرف بلا رہے ہوں کہ "تم ہمارے پاس آؤ"! کہو: "رہنمائی تو حقیقت میں اللہ ہی کی رہنمائی ہے۔ اور ہمیں حکم ہوا ہے کہ ہم سارے جہانوں کے پروردگار کی اطاعت کریں۔ (۷۲) اور یہ کہ نماز قائم کریں اور اُس سے ڈریں۔ وہی تو ہے جس کے پاس تم سب جمع کیے جاؤ گے۔" (۷۳) وہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا۔ اور جس دن وہ کہے گا کہ (اے حشر!) "تو ہو جا!" بس وہ ہو جائے گا۔ اس کا ارشاد حق ہے۔ جس دن صُور پھونکا جائے گا، (ساری) فرماں روائی اُسی کی ہوگی۔ وہ پوشیدہ اور ظاہری چیزوں کا جاننے والا ہے۔ وہ دانا اور باخبر ہے۔

وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ اٰزَرَ اَتَتَّخِذُ اَصْنَامًا اٰلِهَةً ج
اِنِّيْٓ اَرٰىكَ وَقَوْمَكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٧٤﴾ وَكَذٰلِكَ نُرِيْٓ
اِبْرٰهِيْمَ مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلِيَكُوْنَ مِنَ
الْمُوْقِنِيْنَ ﴿٧٥﴾ فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ الَّيْلُ رَاٰ كَوْكَبًا ج قَالَ هٰذَا
رَبِّيْ ج فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَآ اُحِبُّ الْاٰفِلِيْنَ ﴿٧٦﴾ فَلَمَّا رَاَ الْقَمَرَ
بَازِغًا قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ج فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَئِنْ لَّمْ يَهْدِنِيْ رَبِّيْ
لَاَكُوْنَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّآلِّيْنَ ﴿٧٧﴾ فَلَمَّا رَاَ الشَّمْسَ بَازِغَةً
قَالَ هٰذَا رَبِّيْ هٰذَآ اَكْبَرُ ج فَلَمَّآ اَفَلَتْ قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّيْ
بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿٧٨﴾ اِنِّيْ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ج ﴿٧٩﴾ وَحَآجَّهٗ
قَوْمُهٗ ط قَالَ اَتُحَآجُّوْٓنِّيْ فِي اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنِ ط وَلَآ اَخَافُ
مَا تُشْرِكُوْنَ بِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ رَبِّيْ شَيْـًٔا ط وَسِعَ رَبِّيْ كُلَّ
شَيْءٍ عِلْمًا ط اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٨٠﴾ وَكَيْفَ اَخَافُ مَآ اَشْرَكْتُمْ
وَلَا تَخَافُوْنَ اَنَّكُمْ اَشْرَكْتُمْ بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ عَلَيْكُمْ
سُلْطٰنًا ط فَاَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ اَحَقُّ بِالْاَمْنِ ج اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٨١﴾ م

وقف لازم

(۷۴) اور جب (حضرت) ابراہیمؑ نے اپنے باپ آزر سے کہا: ''کیا آپ بتوں کو معبود قرار دیتے ہیں؟ بیشک میں تو آپ کو اور آپ کی قوم کو کھلی گمراہی میں دیکھ رہا ہوں۔''

(۷۵) ہم (حضرت) ابراہیمؑ کو اسی طرح آسمانوں اور زمین کا نظام سلطنت دکھاتے تھے، اور اس لیے تاکہ وہ یقین کرنے والوں میں ہو جائیں۔

(۷۶) جب ان پر رات طاری ہوئی تو انہوں نے ستارہ دیکھا۔ انہوں نے کہا: ''یہ میرا پروردگار ہے؟'' جب وہ غروب ہو گیا تو بولے: ''میں غروب ہو جانے والوں سے محبت نہیں کرتا۔'' (۷۷) پھر جب چاند چمکتا دیکھا تو کہا: ''یہ ہے میرا پروردگار؟'' جب وہ بھی غروب ہو گیا تو کہا: ''اگر میرے پروردگار نے میری رہنمائی نہ کی تو میں بھی گمراہ لوگوں میں شامل ہو جاؤں گا!''

(۷۸) پھر سورج چمکتا دیکھا تو کہا: ''یہ ہے میرا پروردگار؟ یہ سب سے بڑا ہے۔'' پھر جب وہ بھی غروب ہو گیا تو کہا: ''اے لوگو! میں تمہارے شرک سے واقعی بیزار ہوں۔'' (۷۹) بیشک میں نے اپنا رُخ یکسوئی سے اُس کی طرف کر لیا ہے، جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے۔ اور میں شرک کرنے والوں میں سے نہیں ہوں۔''

(۸۰) ان کی قوم ان سے جھگڑنے لگی۔ تو انہوں نے کہا: ''کیا تم اللہ تعالیٰ کے معاملہ میں مجھ سے جھگڑتے ہو، حالانکہ اُس نے مجھے سیدھا راستہ دکھا دیا ہے۔ میں تمہارے ٹھہرائے ہوئے شریکوں سے نہیں ڈرتا، سوائے اس کے کہ میرا پروردگار ہی کوئی (اور) بات چاہے۔ میرے پروردگار کا علم ہر چیز پر چھایا ہوا ہے۔ تو کیا پھر تم نصیحت حاصل نہ کرو گے؟

(۸۱) میں ان سے کیسے ڈروں جن کو تم شریک بناتے ہو جبکہ تم اللہ تعالیٰ کے ساتھ اُن کو شریک بناتے نہیں ڈرتے، جن کے لیے اُس نے تم پر کوئی دلیل نازل نہیں کی ہے؟'' سو ہم دونوں فریقوں میں سے امن کا کون زیادہ مستحق ہے، (بتاؤ) اگر تمہیں معلوم ہے؟

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يَلْبِسُوْٓا اِيْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ
الْاَمْنُ وَهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿٨٢﴾ وَتِلْكَ حُجَّتُنَآ اٰتَيْنٰهَآ اِبْرٰهِيْمَ
عَلٰى قَوْمِهٖ ؕ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿٨٣﴾
وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ؕ كُلًّا هَدَيْنَا ۚ وَنُوْحًا هَدَيْنَا
مِنْ قَبْلُ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهٖ دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ وَاَيُّوْبَ وَيُوْسُفَ
وَمُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٨٤﴾ ۙ وَزَكَرِيَّا
وَيَحْيٰى وَعِيْسٰى وَاِلْيَاسَ ؕ كُلٌّ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٨٥﴾ ۙ وَاِسْمٰعِيْلَ
وَالْيَسَعَ وَيُوْنُسَ وَلُوْطًا ؕ وَكُلًّا فَضَّلْنَا عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٦﴾ ۙ وَمِنْ
اٰبَآئِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ وَاِخْوَانِهِمْ ۚ وَاجْتَبَيْنٰهُمْ وَهَدَيْنٰهُمْ اِلٰى
صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٨٧﴾ ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِىْ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ
مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَلَوْ اَشْرَكُوْا لَحَبِطَ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٨٨﴾
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ۚ فَاِنْ
يَّكْفُرْ بِهَا هٰٓؤُلَآءِ فَقَدْ وَكَّلْنَا بِهَا قَوْمًا لَّيْسُوْا بِهَا بِكٰفِرِيْنَ ﴿٨٩﴾
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ فَبِهُدٰىهُمُ اقْتَدِهْ ؕ قُلْ لَّآ
اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿٩٠﴾ ع

ع ٩ ١٢ ١٥

ع ١٠ ٨ ١٦

(۸۲) جو ایمان لائے اور جنہوں نے اپنے ایمان کو ظلم کے ساتھ آلودہ نہیں کیا، امن انہی کے لیے ہے۔ اور یہی سیدھے راستہ پر ہیں۔

رکوع (۱۰) ابراہیم کی اولاد کے پیغمبر

(۸۳) یہ تھی ہماری وہ حجت جو ہم نے (حضرت) ابراہیمؑ کو ان کی قوم کے مقابلہ میں عطا کی تھی۔ ہم جسے چاہتے ہیں، مرتبوں میں بلند کر دیتے ہیں۔ بیشک تمہارا پروردگار بڑا دانا اور بڑا باخبر ہے۔ (۸۴) ہم نے انہیں (حضرت) اسحٰقؑ اور (ان کو حضرت) یعقوبؑ دیا۔ ہر ایک کو ہم نے ہدایت بخشی۔ اور (اس سے) پہلے ہم نے (حضرت) نوحؑ کو ہدایت دی تھی، اور ان کی نسل میں سے (حضرت) داوٗدؑ، (حضرت) سلیمانؑ، (حضرت) ایوبؑ، (حضرت) یوسفؑ، (حضرت) موسیٰؑ اور (حضرت) ہارونؑ کو (ہدایت بخشی تھی)۔ ہم نیک کام کرنے والوں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔ (۸۵) اور (حضرت) زکریاؑ، (حضرت) یحیٰؑ، (حضرت) عیسیٰؑ اور (حضرت) الیاسؑ کو بھی، (ان میں سے) ہر ایک نیک و صالح تھا۔

(۸۶) اور (حضرت) اسمٰعیلؑ، (حضرت) یسعؑ، (حضرت) یونسؑ اور (حضرت) لوطؑ کو بھی۔ اور ہر ایک کو ہم نے تمام دنیا والوں پر فضیلت عطا کی۔ (۸۷) ان کے باپ دادا، ان کی اولاد اور ان کے بھائی بندوں میں سے (بھی)۔ اور ہم نے اُنہیں چن لیا اور سیدھے راستے کی جانب اُن کی رہنمائی کی۔

(۸۸) یہ ہے اللہ کی ہدایت، اس سے وہ اپنے بندوں میں سے جس کی چاہتا ہے رہنمائی کرتا ہے۔ لیکن اگر کہیں ان لوگوں نے شرک کیا ہوتا تو ان کا سب کیا کرایا ضرور غارت ہو جاتا۔

(۸۹) یہ وہی لوگ تھے جنہیں ہم نے کتاب و شریعت، حکمت اور نبوت عطا کی تھی۔ اب اگر یہ لوگ ان کا انکار کرتے ہیں تو ہم نے یہ (نعمت) ایسے لوگوں کو سونپ دی ہے جو اس کے منکر نہیں ہیں۔

(۹۰) یہی لوگ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہدایت پائے ہوئے تھے، تم بھی انہی کے راستہ پر چلو۔ کہہ دو کہ ”میں تم سے اس کا کوئی معاوضہ طلب نہیں کرتا۔ یہ تو تمام دنیا والوں کے لیے محض ایک نصیحت ہے۔“

وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖۤ اِذْ قَالُوْا مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى بَشَرٍ مِّنْ
شَیْءٍ ؕ قُلْ مَنْ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ الَّذِیْ جَآءَ بِهٖ مُوْسٰى نُوْرًا وَّ
هُدًى لِّلنَّاسِ تَجْعَلُوْنَهٗ قَرَاطِیْسَ تُبْدُوْنَهَا وَ تُخْفُوْنَ كَثِیْرًا ۚ
وَ عُلِّمْتُمْ مَّا لَمْ تَعْلَمُوْۤا اَنْتُمْ وَ لَاۤ اٰبَآؤُكُمْ ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ ثُمَّ ذَرْهُمْ
فِیْ خَوْضِهِمْ یَلْعَبُوْنَ ۝۹۱ وَ هٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ مُّصَدِّقُ
الَّذِیْ بَیْنَ یَدَیْهِ وَ لِتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَ مَنْ حَوْلَهَا ؕ وَ الَّذِیْنَ
یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ یُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ یُحَافِظُوْنَ ۝۹۲
وَ مَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ قَالَ اُوْحِیَ اِلَیَّ وَ لَمْ
یُوْحَ اِلَیْهِ شَیْءٌ وَّ مَنْ قَالَ سَاُنْزِلُ مِثْلَ مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ ؕ وَ لَوْ تَرٰۤى
اِذِ الظّٰلِمُوْنَ فِیْ غَمَرٰتِ الْمَوْتِ وَ الْمَلٰٓىِٕكَةُ بَاسِطُوْۤا اَیْدِیْهِمْ ۚ
اَخْرِجُوْۤا اَنْفُسَكُمْ ؕ اَلْیَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ
عَلَى اللّٰهِ غَیْرَ الْحَقِّ وَ كُنْتُمْ عَنْ اٰیٰتِهٖ تَسْتَكْبِرُوْنَ ۝۹۳ وَ لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا
فُرَادٰى كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّ تَرَكْتُمْ مَّا خَوَّلْنٰكُمْ وَرَآءَ
ظُهُوْرِكُمْ ۚ وَ مَا نَرٰى مَعَكُمْ شُفَعَآءَكُمُ الَّذِیْنَ زَعَمْتُمْ اَنَّهُمْ فِیْكُمْ
شُرَكٰٓؤُا ؕ لَقَدْ تَّقَطَّعَ بَیْنَكُمْ وَ ضَلَّ عَنْكُمْ مَّا كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ۝۹۴ ع ۱۱ ۱۴

رکوع (۱۱) اللہ تعالیٰ پر جھوٹ گھڑنے والوں کا انجام

(۹۱) ان لوگوں نے اللہ تعالیٰ کی جیسی قدر پہچاننی چاہیے تھی، ویسی قدر نہ پہچانی جب کہہ دیا کہ ''اللہ تعالیٰ نے کسی آدمی پر کچھ بھی نازل نہیں کیا۔'' پوچھو: ''وہ کتاب کس نے نازل کی ہے جو (حضرت) موسیٰ لائے تھے، جو انسانوں کے لیے روشنی اور رہنمائی تھی؟ جسے تم (علیحدہ علیحدہ) ورقوں میں رکھتے ہو، جسے (کچھ) دکھاتے ہو اور بہت کچھ چھپا جاتے ہو، (جس کے ذریعہ) تمہیں وہ علم دیا گیا جو نہ تم جانتے تھے اور نہ ہی تمہارے باپ دادا۔'' (بس اتنا) کہہ دو ''اللہ تعالیٰ (نے نازل فرمایا ہے)''، پھر اُنہیں اپنی دلیل بازیوں میں کھیلنے کے لیے چھوڑ دو۔ (۹۲) یہ (بھی ایسی ہی) ایک کتاب ہے جسے ہم نے نازل کیا ہے۔ بڑی برکت والی ہے۔ اپنے سے پہلی (کتابوں) کی سچائی ثابت کرنے والی ہے۔ تاکہ تم بستیوں کے اس مرکز (یعنی مکہ) اور اس کے آس پاس رہنے والوں کو آگاہ کر دو۔ جو لوگ آخرت کو مانتے ہیں، وہ اس (کتاب) پر ایمان لاتے ہیں۔ وہ اپنی نمازوں کی پابندی کرتے ہیں۔ (۹۳) اُس شخص سے بڑا ظالم اور کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹا بہتان گھڑے، یا کہے کہ ''مجھ پر وحی آئی ہے''، حالانکہ اُس پر کسی بات کی بھی وحی نہ آئی ہو۔ یا جو یوں کہے کہ ''جس طرح کا (کلام) اللہ تعالیٰ نے نازل کیا ہے، اسی طرح کا میں بھی نازل کروں گا۔'' اگر تم ظالموں کو موت کی سختیوں میں دیکھ سکتے جبکہ فرشتے اپنے ہاتھ بڑھا بڑھا کر (کہہ رہے ہوں گے): ''نکالو اپنی جانیں! آج تمہیں اُن باتوں کے بدلہ میں ذِلت کا عذاب دیا جائے گا جو تم اللہ تعالیٰ کے بارے میں بکتے تھے اور تم اُس کی آیتوں سے سرکشی کیا کرتے تھے۔'' (۹۴) (اللہ تعالیٰ فرمائے گا:) ''لو اب تم تنہا ہمارے پاس آ گئے ہو جیسا ہم نے تمہیں پہلی بار پیدا کیا تھا۔ جو کچھ ہم نے تمہیں دیا تھا اُسے تم پیچھے چھوڑ آئے ہو۔ ہم تو تمہارے ساتھ تمہارے اُن سفارشیوں کو بھی نہیں دیکھتے جن کے متعلق تمہارا دعویٰ تھا کہ وہ تمہارے معاملہ میں (اللہ تعالیٰ کے) شریک ہیں۔ تمہارا آپس کا تعلق ختم ہو گیا اور جن کا تمہیں دعویٰ تھا، وہ سب تم سے گم ہو گئے۔''

اِنَّ اللّٰهَ فٰلِقُ الۡحَبِّ وَالنَّوٰى ؕ يُخۡرِجُ الۡحَىَّ مِنَ الۡمَيِّتِ وَمُخۡرِجُ
الۡمَيِّتِ مِنَ الۡحَىِّ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ فَاَنّٰى تُؤۡفَكُوۡنَ ﴿۹۵﴾ فَالِقُ الۡاِصۡبَاحِ ۚ
وَجَعَلَ الَّيۡلَ سَكَنًا وَّالشَّمۡسَ وَالۡقَمَرَ حُسۡبَانًا ؕ ذٰلِكَ تَقۡدِيۡرُ
الۡعَزِيۡزِ الۡعَلِيۡمِ ﴿۹۶﴾ وَهُوَ الَّذِىۡ جَعَلَ لَـكُمُ النُّجُوۡمَ لِتَهۡتَدُوۡا بِهَا
فِىۡ ظُلُمٰتِ الۡبَرِّ وَالۡبَحۡرِ ؕ قَدۡ فَصَّلۡنَا الۡاٰيٰتِ لِقَوۡمٍ يَّعۡلَمُوۡنَ ﴿۹۷﴾
وَهُوَ الَّذِىۡۤ اَنۡشَاَكُمۡ مِّنۡ نَّفۡسٍ وَّاحِدَةٍ فَمُسۡتَقَرٌّ وَّمُسۡتَوۡدَعٌ ؕ
قَدۡ فَصَّلۡنَا الۡاٰيٰتِ لِقَوۡمٍ يَّفۡقَهُوۡنَ ﴿۹۸﴾ وَهُوَ الَّذِىۡۤ اَنۡزَلَ مِنَ
السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَخۡرَجۡنَا بِهٖ نَبَاتَ كُلِّ شَىۡءٍ فَاَخۡرَجۡنَا مِنۡهُ خَضِرًا
نُّخۡرِجُ مِنۡهُ حَبًّا مُّتَرَاكِبًا ۚ وَمِنَ النَّخۡلِ مِنۡ طَلۡعِهَا قِنۡوَانٌ
دَانِيَةٌ وَّجَنّٰتٍ مِّنۡ اَعۡنَابٍ وَّالزَّيۡتُوۡنَ وَالرُّمَّانَ مُشۡتَبِهًا وَّغَيۡرَ
مُتَشَابِهٍ ؕ اُنۡظُرُوۡۤا اِلٰى ثَمَرِهٖۤ اِذَاۤ اَثۡمَرَ وَيَنۡعِهٖ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰ لِكُمۡ
لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ يُّؤۡمِنُوۡنَ ﴿۹۹﴾ وَجَعَلُوۡا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ الۡجِنَّ وَخَلَقَهُمۡ
وَخَرَقُوۡا لَهٗ بَنِيۡنَ وَبَنٰتٍ ۢ بِغَيۡرِ عِلۡمٍ ؕ سُبۡحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا
يَصِفُوۡنَ ﴿۱۰۰﴾ بَدِيۡعُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ اَنّٰى يَكُوۡنُ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَمۡ
تَكُنۡ لَّهٗ صَاحِبَةٌ ؕ وَخَلَقَ كُلَّ شَىۡءٍ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمٌ ﴿۱۰۱﴾

ع ١٢ / ٦ / ١٨

رکوع (۱۲) کائنات میں اللہ تعالیٰ کی لطیف نشانیاں

(۹۵) بیشک دانے اور گٹھلی کو پھاڑنے والا اللہ تعالیٰ ہے۔ وہی زندہ کو مردہ سے نکالتا ہے۔ وہی مردہ کو زندہ سے نکالنے والا ہے۔ یہ (سارے کام کرنے والا) اللہ تعالیٰ ہی تو ہے، تو پھر تم کیسے بہکے پھرتے ہو؟ (۹۶) وہ صبح کا نکالنے والا ہے۔ اُسی نے رات پرسکون بنائی اور سورج اور چاند کو (وقت کے) حساب سے۔ یہ اُسی زبردست قدرت اور علم رکھنے والے کی منصوبہ بندی کا کرشمہ ہے۔

(۹۷) وہی تو ہے جس نے تمہارے لیے ستاروں کو خشکی اور سمندر کے اندھیروں میں راستہ معلوم کرنے کا ذریعہ بنایا۔ ہم نے نشانیاں تفصیل سے بیان کردی ہیں، اُن لوگوں کے لیے جو علم رکھتے ہیں۔ (۹۸) وہی تو ہے جس نے تمہیں ایک ہی شخص سے پیدا کیا۔ پھر (ہرایک کے لیے) ایک مستقل رہنے کی جگہ ہے اور ایک عارضی طور پر سونپے جانے کی جگہ۔ یہ نشانیاں ہم نے واضح کردی ہیں اُن لوگوں کے لیے جو سوجھ بوجھ رکھتے ہیں۔ (۹۹) وہی تو ہے جو آسمان سے بارش برساتا ہے۔ پھر اس کے ذریعہ سے ہم ہر قسم کے پیڑ پودے اُگاتے ہیں۔ پھر ہم اس سے سرسبز شاخ نکالتے ہیں، جس سے ہم تہہ بہ تہہ چڑھے ہوئے دانے نکالتے ہیں۔ کھجور کے شگوفوں سے پھلوں کے گچھے، جو انگور، زیتون اور انار کے باغ، جو ایک دوسرے سے ملتے جلتے بھی ہیں اور مختلف بھی۔ ذرا ہر ایک کے پھل کو تو دیکھو جب وہ پھلتا ہے اور اُس کے پکنے کو بھی (دیکھو)۔ یقیناً ان سب میں اُن لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں جو ایمان لاتے ہیں! (۱۰۰) لوگوں نے جنوں کو اللہ تعالیٰ کا شریک ٹھہرا دیا۔ حالانکہ اُنہیں (بھی) اُسی نے پیدا کیا ہے۔ اُنہوں نے بغیر جانے بوجھے اُس کے لیے بیٹے اور بیٹیاں بنا رکھی ہیں۔ حالانکہ وہ اُن (باتوں) سے پاک اور بالاتر ہے، جو یہ بیان کرتے ہیں۔

رکوع (۱۳) مشرک اپنی سرکشیوں میں بھٹکتے رہیں گے

(۱۰۱) وہ عجیب آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے۔ اُس کا کوئی بیٹا کیسے ہوسکتا ہے جبکہ اُس کی کوئی بیوی ہی نہیں۔ اُس نے ہر چیز کو پیدا کیا ہے اور وہ ہر چیز سے پورا باخبر ہے۔

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ خَالِقُ كُلِّ شَیْءٍ فَاعْبُدُوْهُ ۚ
وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ وَّكِیْلٌ ﴿١٠٢﴾ لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ ۫ وَهُوَ یُدْرِكُ
الْاَبْصَارَ ۚ وَهُوَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ ﴿١٠٣﴾ قَدْ جَآءَكُمْ بَصَآىِٕرُ مِنْ
رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنْ اَبْصَرَ فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ عَمِیَ فَعَلَیْهَا ؕ وَمَاۤ اَنَا
عَلَیْكُمْ بِحَفِیْظٍ ﴿١٠٤﴾ وَكَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰیٰتِ وَلِیَقُوْلُوْا دَرَسْتَ
وَلِنُبَیِّنَهٗ لِقَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ ﴿١٠٥﴾ اِتَّبِعْ مَاۤ اُوْحِیَ اِلَیْكَ مِنْ رَّبِّكَ ۚ
لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِیْنَ ﴿١٠٦﴾ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ
مَاۤ اَشْرَكُوْا ؕ وَمَا جَعَلْنٰكَ عَلَیْهِمْ حَفِیْظًا ۚ وَمَاۤ اَنْتَ عَلَیْهِمْ
بِوَكِیْلٍ ﴿١٠٧﴾ وَلَا تَسُبُّوا الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَیَسُبُّوا
اللّٰهَ عَدْوًۢا بِغَیْرِ عِلْمٍ ؕ كَذٰلِكَ زَیَّنَّا لِكُلِّ اُمَّةٍ عَمَلَهُمْ ص ثُمَّ
اِلٰی رَبِّهِمْ مَّرْجِعُهُمْ فَیُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿١٠٨﴾ وَاَقْسَمُوْا
بِاللّٰهِ جَهْدَ اَیْمَانِهِمْ لَىِٕنْ جَآءَتْهُمْ اٰیَةٌ لَّیُؤْمِنُنَّ بِهَا ؕ قُلْ
اِنَّمَا الْاٰیٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ وَمَا یُشْعِرُكُمْ ۙ اَنَّهَاۤ اِذَا جَآءَتْ
لَا یُؤْمِنُوْنَ ﴿١٠٩﴾ وَنُقَلِّبُ اَفْـِٕدَتَهُمْ وَاَبْصَارَهُمْ كَمَا لَمْ
یُؤْمِنُوْا بِهٖۤ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّنَذَرُهُمْ فِیْ طُغْیَانِهِمْ یَعْمَهُوْنَ ﴿١١٠﴾ ع

(۱۰۲) یہ ہے اللہ تعالیٰ، تمہارا پروردگار! اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے، اس لیے تم اُسی کی عبادت کرو! وہ ہر کام بنانے والا ہے۔ (۱۰۳) نگاہیں اس کو نہیں پاسکتیں مگر وہ نگاہوں کو پالیتا ہے۔ وہ بڑا باریکی سے دیکھنے والا اور باخبر ہے۔ (۱۰۴) تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے بصیرتیں آگئی ہیں۔ اب جو فکر و نظر سے کام لے گا تو وہ اپنا ہی بھلا کرے گا اور جو اندھا رہے گا، وہ اپنا ہی نقصان کرے گا۔ میں تم پر کوئی داروغہ تو نہیں ہوں۔

(۱۰۵) اس طرح ہم آیتوں کو مختلف پہلوؤں سے بیان کرتے ہیں تاکہ یہ لوگ کہیں کہ "تم نے خوب پڑھا ہے" اور تاکہ ہم اس کو دانشمند لوگوں کے لیے خوب واضح کردیں۔ (۱۰۶) اُس کی پیروی کرتے رہو جو تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوتی ہے۔ اُس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ مشرکوں سے الگ تھلگ ہوجاؤ۔

(۱۰۷) اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو یہ لوگ شرک نہ کرتے۔ ہم نے تمہیں اُن پر داروغہ مقرر نہیں کیا اور نہ تم ان پر نگہبان ہو۔ (۱۰۸) یہ لوگ اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر جن کی عبادت کرتے ہیں، تم انہیں گالیاں نہ دو۔ کہ وہ دشمنی میں اور بغیر سوجھے بوجھے اللہ تعالیٰ کو گالیاں دینے لگیں گے۔ ہم نے تو اسی طرح کام کرنے کے طریقے کو خوشنما بنادیا ہے۔ پھر اُن کی واپسی تو اُن کے پروردگار ہی کی طرف ہے، سو وہ اُنہیں جتلا دے گا جو کچھ بھی وہ کیا کرتے تھے۔

(۱۰۹) یہ لوگ اللہ تعالیٰ کی بڑی زوردار قسمیں کھاتے ہیں کہ اگر ان کے سامنے کوئی نشانی آجائے تو وہ اُس پر ضرور ایمان لے آئیں گے۔ ان سے کہو کہ "نشانیاں تو اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہیں۔" تمہیں کیسے سمجھایا جائے کہ جب وہ (نشانیاں) آبھی جائیں تو بھی یہ ایمان نہ لائیں گے؟

(۱۱۰) ہم ان کے دلوں اور نگاہوں کو اسی طرح پھیر دیں گے جس طرح یہ پہلی مرتبہ اس پر ایمان نہیں لائے تھے۔ اور ہم اِنہیں اپنی ہی سرکشی میں بھٹکنے کے لیے چھوڑ دیں گے۔

☆☆☆☆☆